بہارستانِ اُردو

اُردو کی تیسری کتاب

دی جموں اینڈ کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

Reprint Edition Dec. 2023

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا برقیاتی، میکانکی فوٹو کاپینگ، رِکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اسکی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ، جس میں کہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جِلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مُستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظر ثانی شُدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مُہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے، تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابلِ قبول ہوگی۔

نگران — پروفیسر سدھیر سنگھ — ڈائریکٹر اکیڈمکس

کوآرڈینیٹر — ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس

مئولفین — بنیادی ایڈیشن

پروفیسر محمد زمان آزردہ، پروفیسر ظہورالدین، بشیر احمد ڈار

ترمیم شدہ ایڈیشن

ڈاکٹر الطاف انجم
شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی

شاکر شفیع
(لیکچرر گورنمنٹ ہائر اسکینڈری سمبل)

ڈاکٹر رابعیہ نسیم مغل
(ریسرچ آفیسر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر)

جاوید کرمانی
(ماسٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر)

ڈاکٹر غلام نبی حلیم
(ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مامہ گنڈ)

مجید مجازی
(ماسٹر ہائی اسکول حاجن)

ریاض احمد خاکی
(ماسٹر ہائر اسکینڈری، بار بگ، شوپیان)

روحی سلطانہ
(ٹیچر زون گلاب باغ سرینگر)

تجزیہ کمیٹی (2024)

۱۔ ڈاکٹر کوشل کرن، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج، بشناہ، جموں
۲۔ ڈاکٹر جے وردھن، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج (ومن) پریڈ، جموں
۳۔ ڈاکٹر اپفان علی، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج، ریاسی، جموں
۴۔ ڈاکٹر بلبیر، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج (ومن) گاندھی نگر، جموں
۵۔ ڈاکٹر وجے کمار، سینئر لیکچرر، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، جلاکھا محلّہ، جموں

Printed at :- Shree Vrindavan Graphics Pvt. Ltd. Noida-201301

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
✡	پیش لفظ	۰۵
۱	حمد	۰۷
۲	چنار	۱۱
۳	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷
۴	کوئل	۲۲
۵	ہمسایہ	۲۷
۶	ہمارے کھیل	۳۳
۷	راکھی کا تہوار	۳۸

۸	برسات	۴۳
۹	عیدالفطر	۴۸
۱۰	حضرت علیؓ	۵۳
۱۱	بادل اور تارے	۵۷
۱۲	حبہ خاتون	۶۱
۱۳	ہمارا وطن	۶۶
۱۴	ننھا خرگوش	۷۰
۱۵	ابوالکلام آزاد	۷۸
۱۶	اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے	۸۲
۱۷	ٹیچر	۸۶

****

پیش لفظ

اردو ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار ہے۔ اردو کے مراکز میں جموں وکشمیر زبردست اہمیت کا حامل ہے۔ جموں وکشمیر کی سرکاری زبان ہونے کے علاوہ اردو یہاں پر رابطے کی سب سے بڑی زبان ہے۔ بیسویں صدی کے شروع سے ہی یہاں پر درس وتدریس کا کام اردو میں شروع ہوا اور آج تک جاری ہے۔ اردو زبان کی درس وتدریس کے معقول انتظامات یہاں کے ہر اسکول میں اور ہر سطح پر موجود ہیں۔ اس زبان میں موجود نصابی کتابوں کو جدید تدریسی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے ''۲۰۰۸'' میں ''بہارستانِ اردو'' کے نام سے ایک نیا کتابی سلسلہ اول سے بارہویں جماعت تک متعارف کیا۔ ان کتابوں کو جدید تعلیمی اور تدریسی تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ تاہم قومی سطح پر تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں یکساں تعلیمی پالیسی اور نصاب رائج کرنے کے لئے این سی، ای، آر، ٹی اور دوسرے متعلقہ مرکزی اداروں کی طرف سے نئے اصول وضع ہوتے رہتے ہیں۔ اُردو کی درسی کتابوں کو ان اصولوں اور وقتی ضرورتوں کے عین مطابق ڈھالنے کے لئے بورڈ اپنی کتابوں پر مسلسل نظر ثانی کرتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ میں ہر سال ورکشاپ منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ ان ورکشاپوں میں جموں و کشمیر کے مقتدر تعلیمی، نصابی اور لسانی ماہرین اور اساتذہ کی خدمت سے استفادہ کیا جاتا ہے۔ کتابوں کو آموزشی ماحصل کی دستاویز اور تعمیریت کے اصول کے علاوہ نئی تعلیمی پالیسی کے معیار پر استوار کرنے کے لئے اِن کا از سرِ نو جائزہ لیا گیا۔ ایس، سی، ای، آر، ٹی اور قومی سطح کے ماہرین کی آراء کو ملحوظِ نظر رکھتے ہوئے ''بہارستانِ اردو'' کی تدوینِ نو کی گئی ہے۔

بنیادی درجے کے بچوں کی ضرورتوں کے پیشِ نظر اس کتاب کو ٹھوس اور مسلمہ لسانی بنیادوں پر تیار کیا گیا ہے۔ بچوں میں زبان کی بنیادی مہارتیں پروان چڑھانے کے لئے زیادہ تر نظموں کو شاملِ

نصاب کیا گیا ہے۔اس کتاب میں کھیل کھیل کے ذریعہ سکھانے کی طرف بھی توجہ کی گئی ہے۔۔ سننے اور بولنے کے علاوہ پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو سکھانے میں یہ کتاب کارآمد ثابت ہوگی۔

کتاب کو دورِ حاضر کی تعلیمی ضرورتوں کے پیشِ نظر ترتیب دیتے ہوئے قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظِ نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں مقامی رنگ و آہنگ کا خاص خیال رکھا گیا ہے اور آفاقی قدروں کی طرف بھی دھیان دیا گیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ کتاب بچوں کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

میں اُن سب ماہرینِ تعلیم ، اساتذہ اور دیگر حضرات کا ممنوں ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی قسم کا تعاون دیا اور اپنے زریں مشوروں سے ہمیں نوازا۔ میں خصوصی شکریہ کا حقدار بنیادی ایڈیشن کے مُئولفین کو سمجھتا ہوں، جن کی وجہ سے یہ کتاب آج قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ڈائریکٹر اکیڈیمکس ڈاکٹر سدھیر سنگھ اور اُن کی پوری ٹیم کا بے حد مشکور ہوں جن کی لگاتار کوششوں سے یہ کتاب منظرِ عام پر آئی اور وقتاً فوقتاً اس کی نوک پلک سنورتی رہی۔

ڈاکٹر عارف جان (ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈیمکس) اور شاکر شفیع (سینئر لیکچرر اردو) خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں جو ۲۰۰۸ سے مسلسل ان کتابوں کی تیاری اور نظرِ ثانی میں پیش پیش رہے ہیں۔ کتاب کے معیار کو اعلیٰ سے اعلیٰ تر بنانے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی تجاویز اور آراء کا احترام کے ساتھ استقبال کرتے ہیں۔ ہم آپ کی آراء اور تجاویز کے منتظر رہیں گے۔

پروفیسر پریکشت سنگھ منہاس
چیئرمین
بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

آس | بَاس | تھَل | جوت | جَل

H3M8V6

حمد

اے ساری دُنیا کے مالِک
راجا اور پَرجا کے مالِک
سب سے انوکھے ، سب سے نِرالے
آنکھ سے اوجھل ، دِل کے اُجالے
ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سہارا دینے والے
جوت ہے تیری جَل اور تھَل میں
باس ہے تیری پھُول اور پھل میں

ہر دِل میں ہے تیرا بَسیرا
تُو پاس اور گھر دُور ہے تیرا
تُو ہے اکیلوں کا رَکھوالا
تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا
بے آسوں کی آس تُو ہی ہے
جاگتے سوتے پاس تُو ہی ہے
سوچ میں دل بہلانے والے
بپتا میں کام آنے والے
ہِلتے ہیں پتے تیرے ہِلائے
کِھلتی ہیں کلیاں ترے کِھلائے
تُو ہی ڈبوئے، تو ہی ترائے
تُو ہی بیڑا پار لگائے

الطاف حسین حالؔی

۱. آؤ معنی یاد کریں:

اَنوکھا : نرالا، سب سے الگ
اوجھل : غائب، چھپا ہوا

جگت : دُنیا

ناو کھِینا : کشتی چلانا

جوت : روشنی ، نُور

جَل : پانی

تھل : خشکی ، زمین

بَاس : خوشبُو ، مہک

آس : اُمید ، آسَرا ، بھروسہ

پرجا : رعایا ، رعیت ، محکوم لوگ

پپتا : مُصیبت

۲. مختصر جواب لکھیے :

☆ ساری دنیا کا مالک کِسے کہا گیا ہے؟

☆ جگت کی ناوَ کھینے والا کون ہے؟

☆ وہ کون ہے جو سوتے جاگتے پاس رہتا ہے؟

☆ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

۳. نظم کے اشعار کو ذہن میں لا کر خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریئے

سب سے انوکھے ، سب سے ______________

بے آسوں کی ______________ تو ہی ہے

کھلتی ہیں___________ ترے کھلائے

تو ہی ___________ پار لگائے

۴. اس نظم میں جو شعر سب سے زیادہ پسند ہو، اسے نوٹ بُک میں لکھیے :

۵. نظم میں کئی ہم آواز الفاظ استعمال ہوئے ہیں:

جیسے: آس، باس، پاس

جل، تھل، پھل

نظم میں مزید ایسے ۱۰ الفاظ تلاش کیجیے جو ہم آواز ہوں اور اُن الفاظ کو نوٹ بک میں لکھیے

۶. کیا آپ کے پاس پڑوس میں کوئی عبادت گاہ ہے؟ اُس عبادت گاہ کے متعلق پانچ جملے لکھیے

ہرا بھرا | سُرخ | مانند | زرد | کارآمد

چنار

S4N4E6

چنار کشمیر کا سب سے بڑا درخت ہے ۔ اس کا کشمیری نام ''بۄنۍ'' ہے ۔ یہ بہت خوبصورت ہوتا ہے، اس کا تنا موٹا اور شاخیں بڑی بڑی ہوتی ہیں، اس کے بڑے بڑے پتے پنجے کے مانند ہوتے ہیں ۔

اس درخت کا سایہ گھنا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے، خزان کے موسم میں اس کے پتے زرد اور پھر سُرخ ہو جاتے ہیں، اُس وقت چنار کا درخت ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے اُس میں آگ لگ گئی ہو۔ اِس موسم میں یہ پتے گرنے لگتے ہیں اور درختوں کے نیچے پتوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں ۔

کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے باغ ہیں ۔ حضرت بل کے قریب چنار کا ایک بہت بڑا باغ ہے اُسے نسیم باغ کہتے ہیں یہ مغل شہنشاہ شاہجہاں نے لگوایا تھا ۔ نشاط ، شالیمار اور ہارون میں بھی چنار کے بڑے بڑے درخت ہیں ۔ ڈل کے بیچ میں ایک چھوٹا سا پارک ہے اس پارک کے چار کونوں پر چنار کے چار درخت ہیں ۔ اِسے چار چناری کہتے ہیں ۔

چنار کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اس سے کئی کارآمد چیزیں بنائی جاتی ہیں ۔ چنار کی عمر بڑی لمبی ہوتی ہے ۔ یہ کئی سو سال تک ہرا بھرا رہتا ہے ۔ جب چنار زیادہ بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کا تنا کھوکھلا ہو جاتا ہے ۔ کھوکھلے تنے میں اتنی جگہ ہوتی ہے جس میں کئی

آدمی بیٹھ سکتے ہیں ۔ اس قسم کے کھوکھلے تنے والے چنار کشمیر میں موجود ہیں ۔ کشمیر سے باہر بھی کہیں کہیں چنار ملتا ہے لیکن قد و قامت میں کشمیر کے چنار کا مقابلہ نہیں کر سکتا ۔

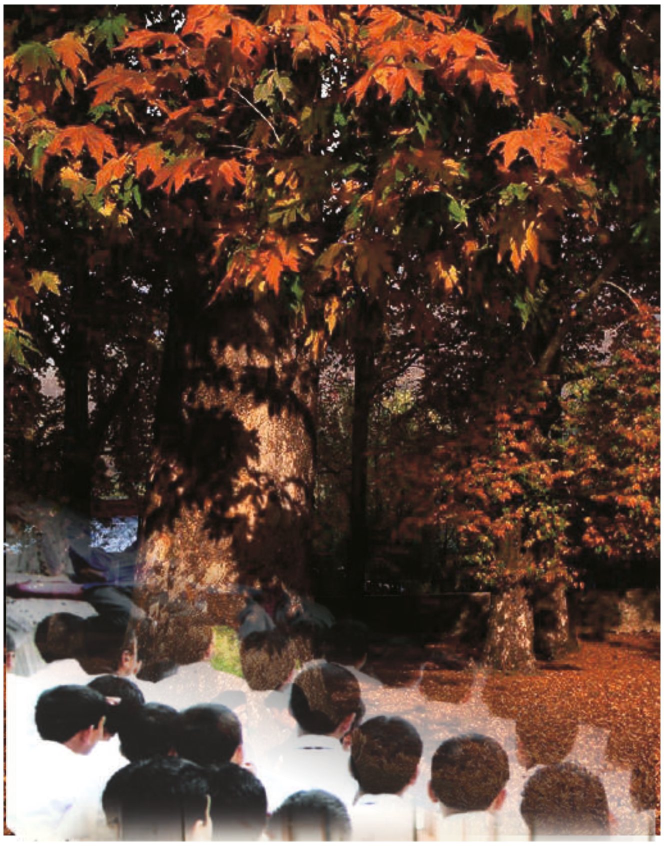

لوگ چنار کے گرے ہوئے سُرخ پتّوں کو جلا کر کوئلے بناتے ہیں ۔ یہ کوئلے سردیوں میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں ۔

ہم چنار کی چھاؤں میں بیٹھ کر دھوپ اور گرمی سے بچتے ہیں ۔ چناروں سے ہمارے باغوں کی رونق بڑھ گئی ہے ۔ ہماری سڑکیں سایہ دار بن گئی ہیں ۔ سیاحوں کے لیے اس درخت میں بڑی کشش ہے ۔ چنار ہوا کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے، اس سے ماحول پر

اچھا اثر پڑتا ہے۔

چنار کا درخت کاٹنا یا اُسے نقصان پہنچانا قانوناً جرم ہے۔ کچھ لوگ چنار کو کاٹنے کا جرم کرتے ہیں ہمیں ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہیے کہ اس درخت کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

ا. آؤ معنی یاد کریں:

خزاں	:	پت جھڑ
سیاح	:	سیر کرنے والا
مانند	:	ملتا جُلتا، جیسا
زرد	:	پیلا
سُرخ	:	لال
کارآمد	:	فائدہ مند
ہرا بھرا	:	سرسبز
کھوکھلا	:	خالی بوسیدہ
قدوقامت	:	جسامت۔ ڈیل ڈول

۲. درجِ ذیل سوالات کے جواب لکھیے :

☆ چنار کو کشمیری زبان میں کیا کہتے ہیں؟

☆ نسیم باغ میں کون سے درخت ہیں؟

☆ چار چناری کہاں ہے؟

☆ چنار کے پتے کس کام آتے ہیں؟

☆ چنار کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

۳. دیے گئے دوحرفی الفاظ کے سہ حرفی اور چوحرفی الفاظ بنائیے۔ مثال آپ کے لیے دی ہوئی ہے

	دوحرفی	سہ حرفی	چوحرفی
مثال:	جا	جان	جانا
	سو		
	دو		
	نر		
	سر		
	با		
	مد		

۴. ''ا'' کے ہر جُملے کا دوسرا حصہ ''ب'' میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے

الف	ب
چنار کی شاخیں	میں ڈالے جاتے ہیں
نسیم باغ شاہ جہاں نے	بڑی بڑی ہوتی ہیں
کوئلے سردیوں میں کانگڑی	لگوایا تھا
چنار کی لکڑی سے کئی کار آمد	سخت ہوتی ہے
چنار کی لکڑی	چیزیں بنائی جاتی ہیں

۵. خالی جگہوں کو دیے ہوئے مناسب الفاظ سے بھریے:

☆ کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے .... ہیں۔ (کھیت/ باغ)

☆ حضرت بل کے قریب .... کا ایک بہت بڑا باغ ہے۔ (سفیدہ/ چنار)

☆ نسیم باغ مغل بادشاہ .... نے لگوایا تھا۔ (شاہجہاں / اکبر)

☆ کوئلے .... میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں (سردیوں/گرمیوں)

☆ پت جھڑ کے موسم میں چنار کے پتے پیلے زرد اور پھر .... ہو جاتے ہیں۔ (سفید/سُرخ)

۶. مختلف قسم کے درختوں کے نام لکھیے اور دو کی تصویریں بنائیے۔

۷. اُستاد کی مدد سے چنار پر پانچ جملے لکھیے

قطار　ڈھلان　پیچ دار　چوٹی　صحت افزا

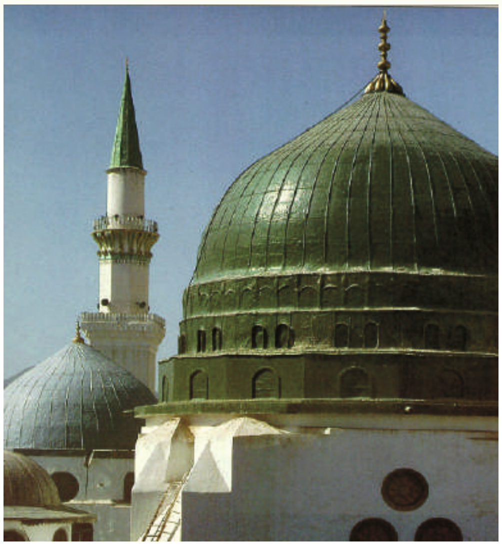

حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلم

پیارے بچّو!

حضرت محمد ﷺ کی پیدائش ۵۷۰ عیسوی میں عرب کے شہر مکہ میں ہوئی۔ آپ کے والد ماجد کا نام جناب عبداللہ تھا۔ اُن کا انتقال آپ ﷺ کی ولادت سے کچھ مہینے پہلے ہی ہو گیا تھا۔ آپ ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔ ولادت کے چند مہینے بعد آپ ﷺ کو حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا۔ انھوں آپ ﷺ کی کفالت کی اور اس طرح وہ آپ کی رضاعی ماں بنیں۔

آپ ﷺ چھ سال کے ہوئے تو والدہ انتقال کر گئیں۔ پھر آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب نے کی۔ آٹھ سال کے ہوئے تو عبدالمطلب بھی وفات پا گئے۔ اب آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا ابو طالب نے کی۔ ابو طالب نے آپ ﷺ کی دیکھ ریکھ نہایت پیار اور محبت کے ساتھ کی۔

حضرت محمد ﷺ بچپن سے ہی سچے اور نیک تھے ۔ لوگ آپ ﷺ کی دیانتداری ، سچائی اور امانت داری کو دیکھ کر آپ ﷺ کو صادق اور امین کہہ کر پکارتے تھے ۔ آپ ﷺ نے سادہ زندگی بسر کی ۔ چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا۔

آپ ﷺ نے عالم انسانیت کو بھائی چارہ ، نیکی اور عالمی امن کے پیغام سے نوازا ۔ آپ ﷺ نے انسان کو صحیح اور سیدھا راستہ دکھایا ۔ آپ ﷺ نے ہمیں ایک ہی خدا کی عبادت کرنے کا حکم بھی دیا۔ ہمیں اچھی اچھی باتیں سکھائیں ۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے سبھی لوگ برابر ہیں ۔ اچھا انسان وہی ہے جس کے اخلاق اور اعمال اچھے ہوں ۔ آپ ﷺ نے ہمیں صاف ستھرا رہنے کی تاکید کی ہے ۔ ضعیفوں ، کمزوروں اور بے سہاروں کی مدد کرنا ، یتیموں کی دل جوئی کرنا ، بڑوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آنا آپ ﷺ کی خاص تعلیمات ہیں ۔ آپ ؐ تمام کائنات کے لیے اللہ کی رحمت ہیں ۔

۱. آؤ معنی یاد کریں

پیدائش	:	جنم، ولادت
اِنتقال	:	فوت ہونا، وفات پانا، مر جانا
کفالت	:	ذمہ داری
رضاعی	:	دودھ پلانے والی
دیکھ بھال	:	نِگرانی کرنا
حاجت مند	:	ضرورت مند
تربیت	:	دیکھ بھال
تاکید	:	اصرار کرنا، تقاضا کرنا
احترام	:	عزت

۲. مختصر جواب لکھیے :

☆ حضرت محمد ﷺ کون تھے؟

☆ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

☆ آپؐ کے والدین کا نام کیا تھا؟

☆ آپ ﷺ کی کفالت سب سے پہلے کس نے کی؟

☆ آپ ﷺ کے دادا اور چچا کا نام کیا تھا؟

☆ آپ ﷺ نے لوگوں کی کیا خدمت کی؟

۳. جُملے بنائیے:

صادق کے		پیغام لانے والا
پیغمبر کے		ایمان دار
کفالت کے	معنی ہیں	ذمہ داری
امین کے		''سچا''

۴. ''ا'' کے ہر جُملے کا دوسرا حصّہ ''ب'' میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے:

الف	ب
حلیمہ سعدیہ نے آپ ﷺ کو	دادا تھے
عبدالمطلب آپ ﷺ کے	والدہ تھیں
بی بی آمنہ آپ ﷺ کی	چچا تھے
ابو طالب آپ ﷺ کے	دودھ پلایا

۵. سامنے دیے ہوئے لفظوں میں سے مناسب لفظ خالی جگہوں میں بھریے:

☆ حضرت محمد ﷺ کی پیدائش عرب کے شہر............ میں ہوئی (مکہ، مدینہ)

☆ حلیمہ سعدیہ حضرت محمد ﷺ کی .... ماں تھیں (رضاعی، منہ بولی)

☆ آپ ﷺ اپنا کام .... کیا کرتے تھے (خود، نہیں)

☆ آپ ﷺ بچوں کی .... کا خاص خیال رکھتے تھے (تربیت، غذا)

☆ آپ ﷺ نے انسان کو..................راستہ دکھایا۔ (پکہ، سیدھا)

☆ آپ ﷺ نے ہمیں خُدا کی ....کرنے کا حکم دیا (عبادت، ریاضت)

☆ آپ ﷺ...........سال کی عمر میں نبی بنے (چالیس، پچاس)

☆ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے سبھی لوگ .... ہیں (برابر، بہتر)

☆ آپ ﷺ................ سے ہی سچے اور نیک تھے (بچپن، جوانی)

٦. لکھیے اور سیکھیے :

استاد بچوں کو حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے بارے میں ایک چھوٹا سا پیرا گراف لکھوائے

٧. مکہ، مدینہ، شہر، عبدالمطلب ، ریگستان جیسے الفاظ اسم کہلاتے ہیں سبق پر غور کر کے پہلے اور آخری اقتباس میں اسم تلاش کیجیے

٨. استاد بچوں کے ساتھ کلمہ اور مہمل کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے زبان میں قواعد کی اہمیت بھی اُن کو سمجھائے

بن　رٹ　لُطف　اُلفت　رغبت

کوئل

تیری رنگت کالی کالی
تیری صوُرت بھولی بھالی
اُڑنے والی ڈالی ڈالی
بَن میں شور مچانے والی
کوئل! تیری کوُک نِرالی

باغ میں تیری رٹ کوُ کوُ کی
دیتی ہے اِک لطف عجب ہی
سُنتا ہے جب کوُک کو تیری
خوش ہوتا ہے باغ کا مالی
کوئل! تیری کوُک نِرالی

تُجھ کو آموں سے رغبَت ہے
آم کے باغوں سے اُلفت ہے
کُوٗ کُوٗ کرنے کی عادت ہے
کُوٗک سے دِل تڑپانے والی
کوئل! تیری کُوٗک نِرالی

حفیظ الدین شوقؔ

۱. آؤ معنی یاد کریں

بن	:	جنگل
رٹ	:	ہر وقت ایک ہی بات کہے جانا
لُطف	:	مَزہ
عجب	:	انوکھا، نیا
رغبَت	:	شوق
اُلفت	:	پیار، مُحبت

۲. مختصر جواب لکھیے :

☆ شاعر نے پہلے بند میں کوئل کی کِن تین چیزوں کو بیان کیا ہے؟

☆ باغ کا مالی کس بات پر خوش ہوتا ہے؟

☆ اِس نظم میں شاعر نے ایک ہی مصرعہ تین بار دُہرایا ہے، وہ کون سا مصرعہ ہے؟

☆ نظم کے آخری مصرعے میں کوئل کی کون سی خوبی ظاہر ہوتی ہے؟

۳. سمجھیے اور لکھیے :

☆ آخر پر دیے گئے الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے

تیری صوٗرت ....

تیری رنگت ....

اُڑنے والی ....

بھولی بھولی　　ڈالی ڈالی　　کالی کالی

۴ حروف ملا کر لفظ بنایئے :

مثال	ر	+	ن	+	گ	+	ت	=	رنگت
	ص	+	و	+	ر	+	ت	=	
	ر	+	غ	+	ب	+	ت	=	
	اُ	+	ل	+	ف	+	ت	=	

۴. حروف ملا کر لفظ بنایئے

ع	+	ا	+	د	+	ت	=	
خ	+	د	+	م	+	ت	=	
ح	+	ا	+	ج	+	ت	=	

۵۔ کوئل ایک پرندہ ہے، آپ نیچے دیے گئے پرندوں کی تصویروں کو پہچان کر ان کے نام اور بولیاں لکھیے :

٦. استاد کی مدد سے حفیظ الدین شوق پر چند جملے لکھیے ۔

٧. اپنے آس پاس میں پائے جانے والے چند پرندوں کے نام لکھیے ، اُن میں سے جو پرندہ آپ کو سب سے اچھا لگتا ہے اُس کی تصویر بنایئے اور اُس سے متعلق پانچ جملے لکھیے

اعادہ: سبق ۱، ۲، ۳، ۴

اساتذہ حضرات سے گزارش ہے کہ طلاب کی دلچسپی قائم رکھنے کے لیے کھیل کھیل میں اُن سے درج ذیل مشق کرائیں ۔ اس کے ذریعہ آموزشی ماحصل (Learning outcome) کے حصول کا بھی اندازہ ہوگا:

I. سوچیے اور بتائیے:

(الف) جگت کی ناو کھینے والا کون ہے؟

(ب) چنار کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

(ج) حضرت محمد ﷺ کے دادا اور چچا کا نام کیا تھا؟

(د) باغ کا مالی کس بات پر خوش ہوتا ہے؟

II. اپنی یاداشت کو آزماتے ہوئے پانچ پانچ لفظ لکھیے:

کلمہ، مہمل، اسم

III. جیسے کہا گیا ہے ویسے کیجیے:

(الف) رات، شام، کالا، بڑا (ضد لکھیے)

(ب) لڑکا، عورت، شجر، تالا (جمع لکھیے)

(ج) لڑکی، دھوبن، شیرنی، کُتیا (مذکر لکھیے)

پڑوس | چیک اَپ | عقلمند | کارنامہ | پڑوسی

ہَمسایہ

Y3R6W2

اَسلم اپنی امّی کے ساتھ گھر میں اکیلا تھا۔ اُس کے پاپا باہر گئے تھے۔ رات کو اچانک اُس کی ماں بیمار ہوگئی۔ اسلم تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ چھوٹا تھا۔ اُس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔ امّی دَرد سے چیخ رہی تھی۔ وہ دوڑ کے گوتم انکل کے پاس گیا۔ گوتم کا مکان سامنے تھا۔

اُس نے آواز دی ''گوتم انکل! گوتم انکل''۔ گوتم جاگ گیا۔ وہ باہر آیا اور اسلم سے پوچھا ''بیٹا کیا بات ہے؟'' اسلم نے کہا: ''انکل، پاپا باہر گئے ہیں اور امّی اچانک بیمار ہو

گئی ہے، سمجھ میں نہیں آ رہا ہے کہ کیا کروں''۔ گوتم نے کہا'' گھبراؤ نہیں ،سب ٹھیک ہو جائے گا۔'' اُس نے اندر جا کے اپنی بیوی کو جگایا اور اُسے ساری بات بتائی۔

گوتم اسلم کے ساتھ اُس کے گھر آیا۔ اُس نے اسلم کی امّی کو سلام کیا اور پوچھا کہ کیا تکلیف ہے۔ اُس نے بتایا کہ دم گُھٹ رہا ہے۔ سینے میں تکلیف ہے۔ سَر بھی چکرا رہا ہے۔ گوتم نے اسلم سے کہا:'' تم امّی کے پاس رہو، میں ابھی آتا ہوں''۔

گوتم اپنے ایک اور ہمسایہ علی محمد کے پاس گیا۔ وہ ایک ڈاکٹر تھا۔ اُس کو جگایا۔ ڈاکٹر باہر آیا۔ وہ گوتم کو جانتا تھا۔ اُس نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا:'' اتنی رات گئے آپ کیسے آ گئے ؟'' گوتم نے بتایا:'' بھابی کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے۔ اُس کا دَم گُھٹ رہا ہے۔ سینے میں تکلیف ہے اور سر بھی چکرا رہا ہے۔'' ڈاکٹر نے کچھ دوائیں اُٹھا لیں اور گوتم کے ساتھ ہولیا۔

گوتم جب علی محمد کو اسلم کے ہاں لے گیا تو علی محمد نے پوچھا:'' یہ تو آپ کا گھر نہیں ہے؟'' گوتم نے کہا:'' جی ہاں ، یہ میرے ہمسایہ اکرم کا گھر ہے۔ وہ یہاں نہیں ہے۔ باہر گیا ہے۔ اُسی کی گھر والی بیمار ہے۔''

گوتم علی محمد کو گھر کے اندر لے گیا۔ اسلم نے ڈاکٹر علی محمد کو دیکھا تو خوش ہوا۔ ڈاکٹر نے اسلم کی امّی کو دیکھا۔

انجکشن دیا اور دوا کِھلائی۔ اسلم کی امّی کی حالت بہتر ہونے لگی۔ ڈاکٹر نے کہا:'' بھابی ! اب گھبرانے کی کوئی بات نہیں ،لیکن کل آپ ہسپتال آ کے خود کا چیک اَپ ضرور

کرائیے .... ہاں یہ دوا چار گھنٹے کے بعد پھر لیجیے .... میں صُبح آ کے دوبارہ دیکھوں گا۔''

اسلم نے ڈاکٹر انکل کا شکریہ ادا کیا۔ اُس کی امّی اب آرام سے سو رہی تھی۔ گوتم نے کہا: '' آپ کی فیس'' .... ڈاکٹر نے کہا: '' بھائی صاحب! اگر آپ اپنے ہمسایہ کے لیے رات کی نیند چھوڑ کر میرے گھر آ سکتے ہیں تو میں بھی اکرم کا ہمسایہ ہوں''۔

گوتم نے کہا: '' یہ تو میرا فرض تھا۔ اگر میں باہر گیا ہوتا اور میری بیوی بیمار ہو جاتی تو کیا اکرم یہی سب نہ کرتا ...... ویسے یہ سب اسلم کا کارنامہ ہے۔ ...... بڑا علقلمند لڑکا ہے۔ یہ نہ بُلاتا تو مجھے معلوم بھی نہ ہوتا۔''

اسلم نے کہا: '' واہ انکل۔ آپ کو نہ بُلاتا تو کِسے بُلاتا۔ رشتے دار تو دوسرے گاؤں میں رہتے ہیں۔ یہاں اور کون ہو سکتا تھا؟''

’’گوتم ! شاباش بیٹے شاباش .... ہمسائے اگر ایک دوسرے کے کام نہ آئیں تو پڑوس میں رہنے کا کیا فائدہ۔ اب تم امّی کو آرام کرنے دو۔ چار گھنٹے کے بعد اُن کو دوائی کھلانا مت بھولنا .... میں ڈاکٹر صاحب کو چھوڑ کر آتا ہوں‘‘۔

اسلم اُس کے ساتھ دروازے تک آیا۔ اُس نے ان کا شکریہ ادا کر کے اُنہیں سلام کیا اور پھر دروازہ بند کر کے اندر چلا آیا۔

۱. آؤ معنی یاد کریں

ہمسایہ	:	پڑوسی
دَم گھُٹنا	:	جی گھبرانا، سانس رُکنا
کارنامہ	:	قابلِ تعریف کام، نمایاں کام
پڑوسی	:	نزدیک میں رہنے والا۔ ہمسایہ، ساتھ میں بسنے والا
عقلمند	:	دانا، ہوشیار
چیک اَپ	:	مُعاینہ، جانچ
انکل	:	چاچا

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ اسلم کے پاپا کہاں گئے تھے؟

☆ اسلم کی ماں کو کیا تکلیف تھی؟
☆ ڈاکٹر نے فیس کیوں نہیں لی؟
☆ اسلم کا گوتم سے کیا رشتہ تھا؟

۳. درج ذیل خاکہ سے نو جُملے بنائیے: استاد جملے بنانے میں بچوں کی رہنمائی کریں

میرا دوست		رہتا تھا
اکرم	یہاں	رہے گا
اُس کا بھائی		آئے گا

۴. (ا) کے ہر جُملے کا دوسرا حصہ (ب) میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

ا	ب
اُس کا دم	آرام سے سو رہی تھی
اُس کی امّی	ہمسایہ ہوں
میں بھی تو اکرم کا	ضرور کرائیے
ہسپتال آ کے چیک اَپ	گُھٹ رہا ہے

۵۔ سامنے دیے ہوئے الفاظ میں سے مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

امّی درد سے..................رہی تھیں۔ (چیخ، جاگ)

اس کی امّی اب آرام سے ....رہی تھی (سو، جاگ)

ڈاکٹر نے کچھ......................اٹھا لیں (دوائیں، مٹھائیاں)

گوتم علی محمد کو گھر کے ....لے گیا۔ (پاس، اندر)

اسلم نے ڈاکٹر کو دیکھا تو ....ہوا۔ (خوش، ناراض)

٦۔ مثال دیکھ کر ہر مذکر کے مقابلے میں اُس کا مونث لفظ لکھیے

	مذکر	مونث
مثال:	باپ	ماں
	چاچا	
	دادا	
	نانا	
	ماما	

۷۔ استاد کی مدد سے ہمسایہ سے متعلق چند جملے لکھیے

۸۔ استاد کی مدد سے بچے ایک دن کی چھٹی کی درخواست لِکھیں

کُشتی | لگ بھگ | تعلقات | رِواج | مقبُول ہیں

ہمارے کھیل

انسان ہمیشہ سے کھیل کود کا شوقین رہا ہے ۔ وقت کے ساتھ ساتھ کھیل بھی بدلتے رہے ہیں ۔شروع شروع میں انسان جنگلوں میں رہتا تھا ۔ اُس کی گُزر بسر جنگلی پھلوں اور جانوروں کے شکار پر تھی ۔ اُس زمانے میں وہ تیر سے جانوروں کا شکار کرتا تھا ۔ تیراندازی اس کا کھیل تھا ۔ جیسے جیسے انسان کی زندگی میں تبدیلیاں آتی گئیں ، کھیل بھی بدلتے گئے ۔

ہمارے ملک میں بھی کھیلوں کا رِواج ہمیشہ سے رہا ہے ۔ ہمارے یہاں پہلے کُشتی ، کبڈّ ی اور گلّی ڈنڈا جیسے کھیلوں کا رواج تھا کُشتی کے مُقابلے ہوتے تھے۔ایک پہلوان دوسرے پہلوان کو پچھاڑنے کی کوشش کرتا تھا ۔ کبڈّی اور ِگلّی ڈنڈے میں دو ٹیموں کے

درمیان مقابلہ ہوتا تھا۔ یہ کھیل ہمارے ملک میں آج بھی کہیں کہیں کھیلے جاتے ہیں۔

دوسرے مُلکوں سے ہمارے تعلقات بڑھے، تو وہاں کے بہت سے کھیل ہمارے یہاں کھیلے جانے لگے، ان میں سے کچھ کھیل بہت مقبول ہیں، جیسے: کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال اور ٹینس وغیرہ۔ ہاکی میں تو لگ بھگ تیس سال تک کوئی ملک ہم سے نہیں جیت سکا اور آج بھی ہماری ہاکی ٹیم دُنیا کی مشہور ٹیموں میں سے ایک ہے۔ کرکٹ میں بھی ہم نے بہت نام پیدا کیا ہے۔ ہماری ٹیم نے ۱۹۸۳ء میں کرکٹ کا عالمی کپ جیتا ہے ٹینس میں حیدر آباد کی جواں سال کھلاڑی ثانیہ مرزا نے ہندوستان کا نام دُنیا بھر میں روشن کر دیا، انہوں نے ۲۰۰۳ء میں ۱۶ سال کی عمر میں ومبلڈن میں گرینڈ سلیم اعزاز حاصل کیا، جو ہندوستان کی کھیل کود کی تاریخ میں کسی خاتون کو ملنے والا پہلا اعزاز ہے۔

کھیلوں کی اہمیت اب اور بھی بڑھ گئی ہے، کیوں کہ ان کے ذریعے ایک دوسرے کے ساتھ میل جول اور بھائی چارا پیدا کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

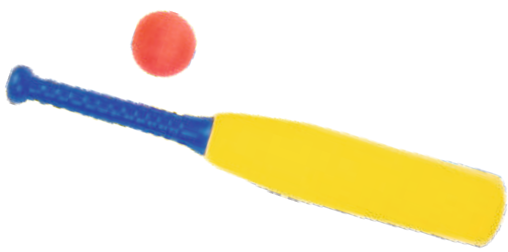

۱. آؤ معنی یاد کریں

تیر اندازی : تیر چلانا

شَوقین : شوق رکھنے والا

گُزر بسَر : گُزارہ ، بسَر اوقات

رِواج : چلن ، رسم

تعلقات : (تعلق کی جمع) میل جول

نام پیدا کرنا : شُہرت حاصِل کرنا

لگ بھگ : قریب قریب ، مِلتا جُلتا

مَقبُول : پسندیدہ

کُشتی : زور آزمائی ، دو پہلوانوں کا آپس میں گُتھم گُتھا ہونا

اہمیت : ضرورت ، قدر و قیمت ، وَقعت

۲. مختصر جواب لکھیے :

☆ چند ہندوستانی کھیلوں کے نام لکھیے

☆ جموں کشمیر میں کون سے کھیل زیادہ مقبول ہیں؟

☆ کرکٹ کے چند اہم کھلاڑیوں کے نام لکھیے ؟

☆ ہماری ٹیم نے کرکٹ کا عالمی کپ پہلی بار کب جیتا ؟

☆ ٹینس میں کس نوجوان لڑکی نے ہندوستان کا نام روشن کیا؟ اور کون سا اعزاز پہلی بار حاصل کیا؟

۳. نیچے دیے ہوئے الفاظ میں سے درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

اونچا، بہترین، تیر، بھائی چارا، چُستی

☆ کھیلنے سے بدن میں .... آتی ہے۔

☆ جنگل کی زندگی میں انسان کا شوق .... اندازی تھا۔

☆ ہمارے کھلاڑیوں نے دُنیا بھر میں ہندوستان کا نام .... کیا ہے۔

☆ ہندوستان کی ہاکی ٹیم دُنیا کی .... ٹیم سمجھی جاتی ہے۔

☆ کھیلوں کے ذریعے .... پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

۴. ....

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ مثلاً، اسلم۔ ثانیہ مرزا۔ دلی۔ جموں۔ کتاب۔ قلم

ان جملوں میں اسم تلاش کیجیے

☆ ثانیہ مرزا نے ہندوستان کا نام روشن کیا

☆ اسلم کرکٹ کھیلنے میں ماہر ہے

☆ حلیمہ کتاب پڑھ رہی ہے

۵. مثال دیکھ کر لفظ کے مقابلے میں اُس کا متضاد لفظ لکھیے

مثال:	دوستی	دُشمنی
	جیت	
	دن	
	رات	
	چُستی	
	اُجالا	

٦. مثال دیکھ کر لفظ مکمل کیجیے

مثال:	ہم	+	درد	=	ہم درد
	ہم	+	دم	=	
	ہم	+	شکل	=	
	ہم	+	نوا	=	
	ہم	+	عمر	=	
	ہم	+	جھولی	=	

۷. استاد کی مدد سے کھیلوں کی اہمیت پر چند جملے لکھیے

۸. استاد سے معلوم کیجیے کہ ہندوستان نے دوسری بار عالمی کپ کب جیتا؟

بَندھن | پڑوسی | عَہد | رنگ برنگی | بِھیڑ

راکھی کا تہوار

U2C5Y8

بچّو !

آج راکھی کا تہوار ہے ۔ یہ تہوار بھائی بہنوں کا تہوار ہے ۔آج کے دن بہنیں دُکانوں سے خوبصورت ، چمکدار اور رنگ برنگی راکھیاں خرید کر بھائیوں کی کلائیوں پر باندھتی ہیں ۔

دیکھو آج بازار میں کیسی رونق ہے ۔ بچّے ، جوان ، بوڑھے سب مٹھائی خرید رہے ہیں۔موہن نے مِٹھائی اور پھلوں کی ایک ٹوکری خریدی۔ٹوکری پر رنگین کاغذ چڑھوایا اور اپنی بہن اوشا کے گھر پہنچا۔ اوشا بھائی کے آنے سے بہت خوش ہوئی ۔ موہن نے اُسے مِٹھائی اور پھلوں کی ٹوکری دی ۔ اوشا ایک تھالی میں راکھی اور تِلک کا سامان رکھ کر لے آئی ۔ اُس نے بھائی کی کلائی پر راکھی باندھی ۔ پھر اُس کے ماتھے پر تِلک لگایا اور دُعا کی کہ میرا بھائی جُگ جُگ جیے ۔ اس کے بعد اوشا نے موہن کو اپنے ہاتھ سے مِٹھائی

کھلائی۔ موہن نے تھالی میں رسم کے مطابق کچھ روپے رکھ دیے اور اپنی بہن کو دُعا دی اور ہمیشہ اُس کی رکھشا یعنی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا۔

راکھی کے تہوار کے دن بہنیں بھائیوں کی کلائیوں پر راکھیاں باندھ کر ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتی ہیں۔ اُن کو خوش حالی اور لمبی عمر کی دُعائیں دیتی ہیں جب کہ اس کے عوض بھائی بہنوں کی رکشا کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ اسی لیے اس تہوار کو رکشا بندھن بھی کہتے ہیں۔

ا۔ آؤ معنی یاد کریں

رَسم	:	رِواج، چلن
جُگ جُگ جیے	:	لمبی عمر ہو، بہت دِنوں تک جیے
رنگ برنگی	:	کئی رنگوں کی
بِھیڑ	:	ہُجوم
بَندھن	:	رِشتہ، تَعلُّق
رونق	:	چمک/ چہل پہل
رکشا	:	حفاظت
عوض	:	بدلا
تِلک	:	ٹیکا

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ اس تہوار کو رَکھشا بندھن کیوں کہتے ہیں؟
☆ بہنیں راکھی کے دن کیا کرتی ہیں؟
☆ موہن نے اپنی بہن اوشا کو راکھی کے دن کیا تحفہ دیا؟

۳. لفظ کے ساتھ دار لگایئے:

مثال:	چمک	+	دار	=	چمک دار

رنگ، دکان، مزے، شان، خوشبو

۴.(ا) کے ہر جُملے کا دوسرا حصّہ (ب) میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے:

ا	ب
اوُشا نے موہن کو اپنے	بہنوں کا تہوار ہے
راکھی کے تہوار کو	انتظار کر رہی تھی۔
اوُشا پہلے ہی سے	راکھی باندھتی ہے۔
بہن اپنے بھائی کو	رکشا بندھن بھی کہتے ہیں۔
راکھی کا تہوار بھائی	ہاتھ سے مِٹھائی کھلائی۔

۵. مناسب لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

اُس نے موہن کی .... پر راکھی باندھی (کلائی، گردن)

اوُشا نے موہن کے ماتھے پر .... لگایا۔ (تِلک ، رنگ)

رانی نے یہ راکھی بھیج کر آپ کو اپنا .... بنایا۔ (بھائی ، دوست)

یہاں پر رسم ہے کہ بہن اپنے .... کی کلائی پر راکھی باندھتی ہے۔ (بھائی ، دیور)

۶۔ مثال دیکھ کر مذکر کے مقابلے میں اُس کا مونث لفظ لکھیے :

مثال :	دیور	=	دیورانی

مذکر	مونث
راجا	
لڑکا	
مرغا	
مرد	

۷. عملی کام

بچوں سے ڈرائنگ شیٹ سے چھوٹے چھوٹے مبارک بادی کے کارڈ بنوائے ، جیسے عید کارڈ ، جنم دن مبارک کارڈ وغیرہ۔

۸. فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ مثلاً : کھانا ، پینا ، خریدنا ، اُٹھنا ، بیٹھنا ، سونا وغیرہ

سبق راکھی کا تہوار پڑھ کر پانچ فعل تلاش کیجیے اور اپنی نوٹ بک میں لکھیے

۸. دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

اشارے: دائیں سے بائیں

☆ ....ہو رہی تھی۔

☆ .... نے کھڑکی بند کردی۔

اوپر سے نیچے

☆ آسمان پر.................. چھائے ہوئے تھے۔

☆ میں نے جلدی جلدی.................. پیا۔

		پ	
	ر		ب
		ن	
	د		د

کالی گھٹا | آہٹ | سَنسَناہٹ | مِینہ

بَرسات

وہ دیکھو اُٹھی کالی کالی گھٹا
ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا
گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی
ہوا میں بھی اِک سَنسَناہٹ ہوئی
گھٹا آن کر مِینہ جو بَرسا گئی
تو بے جان مٹی میں جان آ گئی
زمین سبزے سے لہلَہانے لگی
کِسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

جڑی ، بوٹیاں ، پیڑ آئے نِکل
عجب بیل ، پتّے ، عجب پھول پھل
ہر اِک پیڑ کا اِک نیا ڈھنگ ہے
ہر اِک پھول کا اِک نیا رنگ ہے
ہزاروں پھُدکنے لگے جانور
نِکل آئے گویا کہ مٹی کے پَر
جہاں کل تھا میدان چٹیَل پڑا
وہاں آج ہے گھاس کا بَن کھڑا
یہ دو دِن میں کیا ماجرا ہوگیا
کہ جنگل کا جنگل ہَرا ہوگیا

(اسماعیل میرٹھی)

ا. آؤ معنی یاد کریں

کالی گھٹا	:	کالے بادَل
آہٹ	:	پاؤں کی آواز۔ کھٹکا
سَنسَناہٹ	:	وہ ہلکی آواز جو ہوا کے چلنے سے پیدا ہوتی ہے
مِینہ	:	بارش

جان میں جان آنا : اطمینان ہونا، تسلی ہونا، خوشی حاصل ہونا

محنت ٹھکانے لگنا : کامیاب ہونا، کوشش کا صلہ ملنا

نیا ڈَھنگ : نیا طریقہ، نیا انداز

پھُدکنا : اُچھلنا، کودنا

چٹیل : وہ میدان جہاں کوئی درخت نہ ہو، ہموار میدان

پَر نِکل آنا : اُڑنے کے لیے تیار ہونا۔

لَہلَہانا : سبزے کا ہوا سے ہلنا، سبزے کا ہوا میں جھومنا

۲. مختصر جواب لکھیے :

☆ برسات کب ہوتی ہے؟

☆ برسات کے بعد جنگل کا سماں کیا ہوتا ہے؟

☆ برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

☆ شاعر نے ایک شعر میں تعجب کا اظہار کیا ہے وہ شعر لکھیے

☆ نظم کے آخری شعر کو اپنے الفاظ میں لکھیے

۳. مناسب الفاظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے

(گھاس ۔ میدان ۔ مٹی ۔ پھُدکنے)

☆ ہزاروں .... لگے جانور

☆ نکل آئے گویا کہ.......... کے پَر

☆ جہاں کل تھا................چٹیل پڑا

☆ وہاں آج ہے..........کا بن کھڑا

۴. مثال دیکھ کر لفظوں کو اُلٹ کر نیا لفظ بنایئے

	لفظ							اُلٹ کر							نیا لفظ
مثال:	س	+	ر	+	د	=	سرد	د	+	ر	+	س	=		درس

اناج													
ناپ													
تاب													
ناک													

۵. استاد کی مدد سے برسات پر چند جملے لکھیے

٦. کا، کو، کی، پر، نے، سے، کے وغیرہ کو حروف کہتے ہیں

حروف وہ کلمہ ہے جو لفظ کو لفظ کے ساتھ جوڑ کر جملہ بناتا ہے۔ درج ذیل جملوں کو حروف کے ذریعے مکمل کیجیے

رشید..........کھانا کھایا   موہن................اعزاز ملا

عادل................بات کرو

اعادہ: سبق: ۵،۶،۷،۸

استاد اس مشق کے ذریعہ بچوں کی ذہنی بالیدگی، اُن کی سمجھ اور فہم کا اندازہ لگا سکتا ہے۔

I. سوچ کر بتائیے:

(الف) گوتم کون تھا؟

(ب) کپل دیو کون ہے اور کیوں مشہور ہے؟

(ج) بہنیں راکھی کے دن کیا کرتی ہیں؟

(د) برسات سے کسان کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

II. درج ذیل خاکے سے نو جملے بنائیے:

میرا دوست		رہتا تھا
اکرم	یہاں	رہے گا
اُس کا بھائی		آئے گا

III. خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریئے:

چستی ، تیر، پھُدکنے

انسان .... اندازی کا شوقین بھی رہا ہے

کھیلنے سے بدن میں .... آتی ہے

ہزاروں .... لگے جانور

ٹولی | محتاج | عیدالفطر | بھیڑ | صدقۂ فطر

B2G3Z4

عیدالفطر

پیارے بچّو!

آج عید کا تہوار ہے۔ رمضان کے مہینے بھر کے روزوں کے بعد یہ تہوار آتا ہے۔ رمضان کے مہینے کے آخری دن جب شام کو چاند نظر آتا ہے تو اگلے دن عید منائی جاتی ہے۔اس عید کو میٹھی عید اور عیدالفطر بھی کہا جاتا ہے۔

صُبح ہوتے ہی سبھی چھوٹے بڑے نہا دھو کر نئے اور صاف سُتھرے کپڑے پہنتے ہیں۔ ہر شخص خوش نظر آتا ہے اور عیدگاہ جانے کی تیاری کرتا ہے۔لوگ عیدگاہ جانے سے پہلے غریبوں اور محتاجوں میں ''صدقہ فطر'' بانٹتے ہیں تاکہ وہ لوگ بھی عید کی خوشی میں شریک

رہیں۔

وہ دیکھو عادل نے سفید رنگ کا کُرتہ اور پاجامہ پہن رکھا ہے۔ اُس کے سر پر سفید ٹوپی ہے۔ وہ آج بہت خوش نظر آ رہا ہے۔ اپنے بھائی عامر اور ابو جی کے ساتھ عید گاہ جانے کی تیاری میں لگا ہوا ہے۔ عادل کی بہن عابدہ بھی خوبصورت کپڑے پہن کر خوشی خوشی اپنی ہم عمر سہیلیوں کے ساتھ کھیل رہی ہے۔

لوگ ٹولیوں میں عید گاہ جا رہے ہیں۔ بڑوں کے ساتھ بچّے بھی ہیں۔ وہ عید گاہ پہنچ گئے۔ انہوں نے نماز پڑھی، ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگی اور اب ایک دوسرے سے گلے مل رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو عید کی مُبارک باد دے رہے ہیں۔

دُکانداروں نے اپنی دُکانوں کو خوب سجایا ہے۔ بچّے مٹھائیاں اور کھلونے خرید رہے ہیں۔ بڑے چھوٹوں کو عیدی دے رہے ہیں۔ ہنڈولے بھی لگے ہوئے ہیں۔ بچّے جھولا جھوُل رہے ہیں۔ سب لوگ خوشی خوشی اپنے گھروں میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہیں۔ عید ہمیں بھائی چارے، دوستی اور امن کا درس دیتی ہے۔

۱۔ آؤ معنی یاد کریں:

دھوم دھام : شان وشوکت

رمضان : اسلامی سال کا مہینہ جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں، اسلامی کلینڈر کا نواں مہینہ

عید الفطر : رمضان کے بعد کی عید، وہی جس میں صدقۂ فطر دیا جاتا ہے

بھیڑ : ہجوم

محتاج : ضرورت مند

صدقۂ فطر : رمضان کا صدقہ، روزوں کی خیرات

ٹولی : گروہ، جماعت

ہِنڈ ولا : جھولا

عید گاہ : وہ جگہ جہاں عید کی نماز پڑھتے ہیں

عیدی : وہ رقم جو عید کے دن چھوٹوں کو دی جاتی ہے۔

پھولے نہ سمانا : بہت خوش ہونا

عید : خوشی

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ عیدالفطر کب منائی جاتی ہے؟

☆ عید کی نماز کہاں پڑھی جاتی ہے؟

☆ صدقہ فطر کن کو دیا جاتا ہے؟

☆ عیدی کیا ہوتی ہے؟

☆ رمضان کے مہینے پر پانچ جملے لکھیے

۳. مثال دیکھ کر عید پر مزید الفاظ بنائیے

مثال :	عید	+	گاہ	=	عیدگاہ
	عید				
	عید				
	عید				
	عید				
	عید				

۴. (ا) کے ہر جُملے کا دوسرا حصّہ (ب) میں تلاش کر کے جُملے مکمل کریں

(ا)	(ب)
عادل کے ابا نے اس کے لیے	عیدگاہ کی طرف چل پڑی ہیں
شہر سے لوگوں کی ٹولیاں	نیا کُرتا، پاجامہ اور ٹوپی سلوائی ہے
عید کے دن سب لوگ ایک دوسرے کو	بھیڑ لگی ہوئی تھی
کھلونوں کی دُکانوں پر	عید کی مبارک باد دیتے ہیں

۵. درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

عیدالفطر روزوں کے .... آتی ہے (بعد، پہلے)

عید کے دن ہر شخص .... نظر آتا ہے۔ (خوش، اداس)

نماز کے بعد ہر شخص ہاتھ .... خدا سے دُعا مانگتا ہے۔ (گرا کر، اُٹھا کر)

حامد نے عید گاہ کے .... جہاز خریدا (اندر، باہر)

۶. واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

کپڑا	کُرتا	روزے ....
کھلونے	مٹھائی	بچہ ....

۷. عید کے علاوہ آپ کے یہاں کون کون سے تہوار منائے جاتے ہیں۔ اپنے استاد کے ساتھ بات کر کے دوسرے مذاہب کے تہواروں کے بارے میں جانکاری حاصل کیجیے

۸. استاد بچوں سے مشق کرائے:

بچے گھر میں اپنی اماں سے بات کر کے اُن پکوانوں کے نام لکھیں جو عید کے دن آپ کے گھروں میں پکائے جاتے ہیں

خلیفہ نبوت رسول متقی شجاع

حضرتِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

آپ کا نام علیؓ اور لقب حیدر تھا۔ آپؓ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چچا ابو طالب کے فرزند تھے۔ آپ کی ماں کا نام فاطمہؓ بنت اسد تھا۔ اِس طرح آپؓ پیارے نبی ﷺ کے چچیرے بھائی تھے۔ آپؓ کی عمر اس وقت آٹھ دس سال کی تھی جب پیارے نبی ﷺ نے اعلانِ نبوت کیا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے بعد مومنین اور مسلمین میں آپؓ کا ہی نام آتا ہے۔ پیارے نبیؐ آپؓ کو بے حد پیار کرتے تھے۔ حضرت علیؓ کی تربیت آپؐ کے ہی ہاتھوں ہوئی ہے۔

آپؓ ہر وقت دین اسلام کی خاطر قربانی دینے میں پیش پیش رہتے تھے۔ آپؓ کی بہادری اور طاقت کی شہرت چاروں طرف تھی۔ آپؓ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مقرر ہوئے۔

حضرت علیؓ جمعۃ المبارک ۲۱/رمضان ۴۰ھ کو جام شہادت نوش کر گئے۔ میدان حرب کے شہسوار ہونے کے ساتھ ساتھ حضرت علیؓ علم و فضل کے بھی مالک تھے۔ آپؓ

بڑے زاہد، متقی اور شجاع تھے۔ دنیا سے لو نہ لگانا، حق بات کہنا، غریبوں اور یتیموں کی دلجوئی کرنا، مسکینوں کی مدد کرنا، ظالم کا دشمن بننا اور مظلوم کی حمایت کرنا اور اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب قرآن مجید کو اپنا لائحہ عمل بنانا آپ کی تعلیمات میں شامل ہے۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہؓ آپ کے نکاح میں تھیں۔ حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ آپ کے فرزند تھے۔

۱. آؤ معنی یاد کریں:

ہاتھ بٹانا	:	مدد دینا
حق	:	سچ، صدق
خلیفہ	:	نبیؐ کا جانشین
فرزند	:	بیٹا
نبوت	:	رسالت، پیغمبری
متقی	:	پرہیزگار، اللہ سے ڈرنے والا
حیدر	:	شیر، بہادر
شجاع	:	بہادر
مظلوم	:	جس پر ظلم کیا گیا ہو

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ حضرت علیؓ کون تھے؟

☆ حضرت علیؓ کی والدہ کا نام کیا تھا؟

☆ حضرت علیؓ کا لقب کیا ہے؟

☆ حضرت فاطمہؓ سے حضرت علیؓ کا کیا رشتہ تھا؟

☆ حضرت علیؓ کے والد کا نام کیا تھا؟

☆ حضرت علیؓ کے فرزندوں کا نام بتایئے

۳. مناسب لفظوں سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

☆ حضرت علیؓ کا لقب .... تھا (صادق ۔ حیدر)

☆ آپؓ مسلمانوں کے چوتھے .... تھے (خلیفہ ۔ سردار)

☆ آپؓ پیارے نبیؐ کے .... بھائی بھی تھے (چچیرے ۔ رضاعی)

☆ آپؓ نے ہمیشہ .... کی دلجوئی کی (غریبوں ۔ امیروں)

☆ آپؓ کی شہادت رمضان کی .... تاریخ کو ہوئی (۲۰ ۔ ۲۱)

۴. ’’الف‘‘ کے ہر جملے کا دوسرا حصّہ کالم ’’ب‘‘ میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

ا	ب
اپنے خاندان والوں	اس سزا سے لوگوں کو آگاہ کروں
اس بھاری کام میں	ہرگز نہیں بیٹھ سکتا
میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے	ہاتھ بٹانے کی کسی نے ہمت نہ کی
اللہ کی نافرمانی کی جو سزا ہے	کو پیغام سُناؤ۔

۶. استاد کی مدد سے حضرت علیؓ سے متعلق ایک پیراگراف لکھیے

۷. کلمہ وہ ہے لفظ جس کے کچھ معنی ہو اور مہمل وہ لفظ ہے جس کے کچھ معنی نہ ہو۔

جیسے: کتاب، وتاب، ...... کتاب کلمہ ہے اور وتاب مہمل

استاد بچوں کو ایسے ہی پانچ کلمہ اور مہمل لکھوائے۔

۷. گھریلو مشق

آپ کے گھر میں کوئی بزرگ ہے، جیسے دادا، دادی، یا کوئی اور۔ اُن کے پاس بیٹھ کر اُن کے ساتھ حضرت علیؓ کے بارے میں بات کیجیے۔ حاصل کی ہوئی جانکاری سے تین جملے اپنی نوٹ بک میں درج کیجیے۔

اوجھل ہونا | شبنم | مَسرت | جگمگ جگمگ | اَنبار

بادل اور تارے

Q6B2D3

ختم ہوا دِن ، سوُرج ڈوُبا
جگمگ جگمگ کرتے آئے

شام ہوئی اور اُبھرے تارے
نوُر کے ٹکڑے پیارے پیارے

دوُر کہیں سے ٹھنڈے ٹھنڈے
کاندھوں پر اپنے وہ اُٹھا کر

تیز ہوا کے جھونکے آئے
چھوٹے چھوٹے بادل لائے

اُن کو دیکھ کے اور بھی بَرسا
کوئی چھُپا اور کوئی نِکلا

نوُر مَسرت کا تاروں سے
بادَل کے اِن اَنباروں سے

کھیل رہے ہوں جیسے بچّے   آنکھ مچولی گلی گلی میں
یا شبنم کے قطرے چمکیں   اوجھل ہو کر گلی گلی میں

تلوک چند محروم

۱. آؤ معنی یاد کریں

جگمگ جگمگ	:	چمک
مَسرت	:	خوشی
اَنبار	:	ڈھیر
شَبنم	:	اوس
اوجھل ہونا	:	نظروں کے سامنے نہ ہونا

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ تارے کب نکلتے ہیں؟

☆ چھوٹے چھوٹے بادلوں کو اپنے کندھوں پر کون اٹھا کے لایا؟

☆ آنکھ مچولی کھیلتے ہوئے بچے کس کو کہا گیا ہے؟

☆ تاروں اور شبنم کے قطروں میں آپ کو کون سی چیز ملتی جُلتی نظر آتی ہے؟

☆ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

۳. مصرعوں کو پورا کیجیے:

(ا) تیز ہوا کے جھونکے............................

(ب) آنکھ مچولی گلی............................

(ج) کھیل رہے ہوں............................

(د) یا شبنم کے قطرے............................

۴. مثال دیکھ کر لفظ کا آخری حرف کم کر کے ایک نیا بامعنی لفظ بنایئے:

مثال	تارے	تار
	پیارے	
	ڈوبا	
	برسا	
	نکلا	

۵. حروف ملا کر لکھیے

مثال	س	+	و	+	ر	+	ج	=	سورج
	ب	+	ا	+	د	+	ل	=	
	ب	+	ا	+	ر	+	ش	=	
	ش	+	ب	+	ن	+	م	=	
	ت	+	ا	+	ر	+	ے	=	
	ن	+	ک	+	ل	+	ے	=	

٦. رات کے وقت چاند اور تارے جب آسمان پہ نکلتے ہیں تو کیسا منظر ہوتا ہے اس منظر کی عکاسی اپنے ڈرائنگ شیٹ پر کریں۔

۷. گھر پر کرنے کا کام

ایک ڈرائینگ شیٹ لیجیے، اُس پر زمین کی شکل بنایئے اور پھر رنگ بھر کر پانی اور خشکی کا تناسب ظاہر کیجیے، اِس کام میں آپ گھر کے کسی فرد سے مدد لیجیے

۸. استاد بچوں سے یہ نظم بلند آہنگ میں ترنم کے ساتھ پڑھائیں

ملکہ | فریفتہ | حکمران | اَن پڑھ | مشہور

حبہ خاتون

بچو!

حبہ خاتون کا اصلی نام زون تھا۔ وہ چند ہار پانپور میں پیدا ہوئی۔ اُس کے والد کا نام عبدی راتھر تھا۔ زون کو پانچ سال کی عمر میں مقامی مسجد کے امام صاحب کے پاس قرآن مجید پڑھنے کے لیے بھیجا گیا۔ دو سال کے بعد زون نے کچھ فارسی کتابوں کی تعلیم بھی حاصل کی۔

زون کی شادی ایک اَن پڑھ لڑکے سے ہوئی۔ سُسر، ساس اور اپنے شوہر کی جی جان سے خدمت کرنے کے باوجود بھی سسرال والے زون کو پریشان کرتے تھے۔ دُکھ کے ان ہی حالات میں زون درد بھرے اشعار کہنے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے زون کو خوبصورتی

کے ساتھ ساتھ میٹھی اور پُر اثر آواز بھی عطا کی تھی۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے زون اپنے درد بھرے اشعار گاتی تھیں۔ اس طرح اُن کی شاعرہ ہونے کی بات دور دور تک پھیل گئی۔

زون یہ اشعار لے کر پانپور کے صوفی بزرگ خواجہ مسعودؒ کے پاس جاتی تھی۔ انہوں نے زون کو حبہ خاتون نام دیا اور وہ اسی نام سے مشہور ہوئیں۔ ایک دن اُس وقت کے حکمران یوسف شاہ چک پانپور کے علاقے کی سیر کرنے کو نکلے، اُنہوں نے حبہ خاتون کی میٹھی آواز سُنی اور وہ اُس پر فریفتہ ہوا۔ بعد میں یوسف شاہ چک نے حبہ خاتون کے ساتھ نکاح کیا اور وہ کشمیر کی ملکہ بنی۔

حبہ خاتون کے درد بھرے اشعار آج بھی کشمیریوں کی زباں پر ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حبہ خاتون پاندر یٹھن میں مسجد حبہ خاتون کے قریب دفن ہیں۔

ا۔ آؤ معنی یاد کریں:

اَن پَڑھ	:	جس نے پڑھا نہ ہو
حکمران	:	حاکم، بادشاہ

ملکہ : بادشاہ کی بیوی، رانی

فریفتہ : عاشق، دلدادہ، دیوانہ

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ حبہ خاتون کا اصلی نام کیا تھا؟

☆ حبہ خاتون کہاں پیدا ہوئیں؟

☆ حبہ خاتون کے باپ کا نام کیا تھا؟

☆ زون کو "حبہ خاتون" کا نام کس نے دیا؟

☆ حبہ خاتون کشمیر کی مَلکہ کیسے بنیں؟

۳. جُملے بنائیے:

کشمیری		بہت گائے جاتے ہیں۔
حبہ خاتون کے	گیت	بہت مقبول ہیں۔
رسول میر		رسیلے ہوتے ہیں
محمود گامی کے		درد بھرے ہوتے ہیں

۴۔ ''ا'' کے ہر جُملے کا دوسرا حصہ ''ب'' میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے

(ا)	(ب)
عبدی راتھر ایک معمولی	درد بھرے شعر کہتی تھیں
زُون اپنے ساس، سُسر کی	مَلکہ بنیں
دُکھ کی اِس حالت میں وہ	بہت عزت کرتی تھیں
حبہ خاتون کی آواز	کسان تھا
حبہ خاتون کشمیر کی	بہت میٹھی تھی

۵۔ خالی جگہوں کو دیے گئے الفاظ سے پُر کیجیے:

ملکہ میٹھی اشعار شوق

☆ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے زون اپنے درد بھرے .... گاتی تھیں

☆ اللہ تعالیٰ نے حبہ خاتون کو .... آواز عطا کی تھی

☆ حبہ خاتون کشمیر کی .... بنی

☆ حبہ خاتون کو پڑھنے کا بہت .... تھا

٦۔ مذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیے:

باپ عورت لڑکی بیٹی

سسر شوہر شہزادہ

۷. دیئے ہوئے اشاروں کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

		ش	
	ن	و	ز
م	ل	ق	

اشارے

دائیں سے بائیں

☆ حبہ خاتون کا نام.................تھا

☆ ہم ....سے لکھتے ہیں

اوپر سے نیچے

☆ زون کو پڑھنے کا کافی......................تھا

☆ ....کا پانی ضائع مت کیجیے

۸. کرنے کا کام

استاد حبہ خاتون کی شاعری کے بارے میں بچوں کو ہلکی پھلکی جانکاری دے اور ساتھ ہی اُن کو حبہ خاتون کا کوئی مشہور گیت ترنم کے ساتھ سنائیں

پھلواریاں | آنکھوں کا تارا | زندگی کی بہار | کالی گھٹا

A7N9Y4

ہمارا وطن

ہندوستاں ہے ہمارا وطن
محبت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی تیاریاں
وہ پھَل پھُول ، پودے وہ پھُلواریاں
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھومنا
وہ پتّوں کا پھولوں کا مُنہ چومنا
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار
وہ بَرسات کی ہلکی ہلکی پھُوار
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن
وہ باغوں میں کوئل ، وہ جنگل میں مور
وہ گنگا کی لہریں ، وہ جمنا کا زور
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن
اِسی سے ہے اِس زندگی کی بہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار
ہمارا وطن ، دِل سے پیارا وطن

برج نرائن چکبست

ا. آؤ معنی یاد کریں:

زندگی کی بہار	:	زندگی کی رونق، زندگی کی خوشی
آنکھوں کا تارا	:	بہت پیارا
کالی گھٹا	:	کالے بادل
پھُوار	:	ہلکی ہلکی بُوندیں پڑنا
پھُلواریاں	:	پھُلواری کی جمع، چمن، باغیچہ

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ شاعر کو دل سے کون پیارا ہے؟

☆ ہمارے وطن کا نام کیا ہے؟

☆ نیچے لکھے ہوئے شعر کو پڑھ کر جواب دیجیے:

اسی سے ہے اس زندگی کی بہار
وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

☆ وطن کی محبت کے برابر اور کس کا پیار ہے؟

☆ وہ ساون میں کالی گھٹا کی بہار (اس کا دوسرا مصرع لکھیے)

☆ وہ گنگا کی لہریں وہ جمنا کا زور (اس کا پہلا مصرع لکھیے)

۳. اس نظم کا پہلا اور پانچواں بند زبانی یاد کیجیے۔

۴. نظم ''ہمارا وطن'' کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ ترنم میں پڑھیے

۵. مناسب لفظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

☆ ہندوستان ہمارا............ہے (وطن، شہر)

☆ جمنا ایک .... ہے (دریا، صوبہ)

☆ ہندوستان کا قومی پرندہ............ہے (کبوتر، مور)

۵. ذیل کے جدول میں کچھ حروف دیے گئے ہیں ان میں سے کچھ حروف کو ملانے سے دریاؤں کے نام بنتے ہیں اُن حروف کو دائرہ بند کیجیے

ن	ج	ہ	ل	م	ر
و	م	ر	ا	ط	و
ا	ن	د	ت	و	ی
س	ا	گ	ن	گ	ا

۶. استاد بچوں کے ساتھ اپنے وطن کے بارے میں گفتگو کرے

۷. گھر پر کیجیے:

ہندوستان کی راجدھانی ''دہلی'' ہے

بنگلہ دیش کی راجدھانی .... ہے

امریکہ کی راجدھانی .... ہے

برطانیہ کی راجدھانی .... ہے

سری لنکا کی راجدھانی............ ہے

بھوٹان کی راجدھانی............ ہے

ترس آنا | خوراک | ننھا | نصیحت | ڈَسنا

ننھا خرگوش

کسی جنگل میں ایک خرگوش رہتا تھا۔ اُس کا ایک ننھا بچہ تھا۔ وہ دونوں ایک درخت کے کھوکھلے تنے میں رہتے تھے۔ننھا خرگوش بڑا شرارتی تھا۔ وہ ذرا دیر بھی گھر میں نہ ٹکتا تھا۔خرگوش اُسے بہت سمجھاتا ''بیٹے گھر سے دور مت جایا کرو،جنگلی جانور تمہیں پکڑ لیں گے''۔ ننھے خرگوش پر باپ کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوتا تھا۔

ایک بار سوکھا پڑا۔گھر میں رکھی ہوئی خوراک ختم ہوگئی۔خرگوش خوراک کی تلاش میں نکلا۔ ننھے خرگوش کو بڑی بھوک لگی تھی۔وہ بھی خوراک کی تلاش میں نکل گیا اور ایک کھیت میں پہنچا۔وہاں اُسے ایک گاجر ملی۔اُس نے سوچا گھر چل کر آدھی گاجر میں کھاؤں گا اور آدھی باپ کو دوں گا۔ننھا خرگوش واپس آ رہا تھا۔راستے میں ایک دُبلی پتلی ہرنی سے سامنا ہوگیا وہ بولی:'' بھائی ! میرے بچے کل سے بھوکے ہیں یہ گاجر مجھے دے دو، میں اپنے بھوکے بچوں کو کھلاؤں گی ، وہ تمہیں دُعا دیں گے۔''

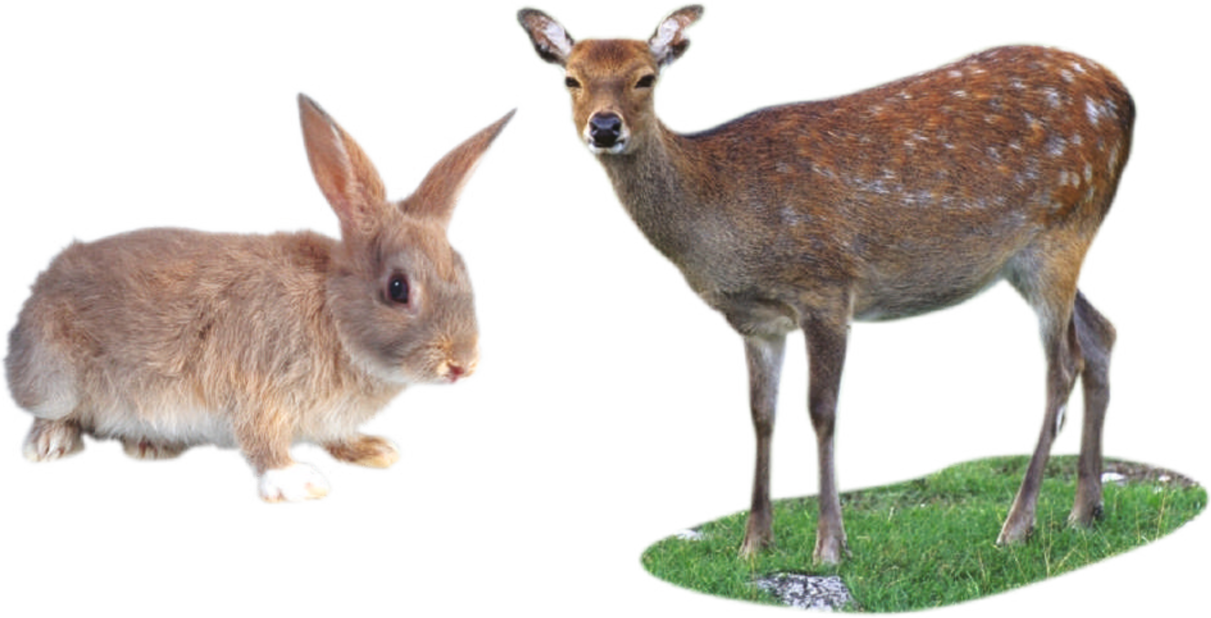

ننھے خرگوش کو ترس آ گیا۔ اُس نے گاجر ہرنی کو دے دی۔ ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی پری بن کر سامنے آ گئی اور بولی: ’’تمہارے دل میں اپنے بھائی بہنوں کے لیے بڑی ہمدردی ہے۔ میں تم سے بہت خوش ہوں۔ میں بھی کبھی مشکل وقت میں تمہارے کام آؤں گی۔‘‘ پری نے ننھے خرگوش کو کچھ میٹھی گاجریں دیں اور غائب ہو گئی۔ ننھا خرگوش گاجریں گھر لایا۔ باپ گھر آ چکا تھا۔ اُس نے ساری بات باپ کو سُنائی۔ وہ بڑا خوش ہوا۔

ایک دن خرگوش نے کہا: ’’میں خوراک کی تلاش میں جا رہا ہوں، تم اَندر رہنا۔ دروازہ بند رکھنا۔ چاہے کوئی بھی آئے دروازہ ہرگز نہ کھولنا۔‘‘ خرگوش چلا گیا۔ ننھے خرگوش نے دروازہ بند کر لیا۔ جنگلی جانوروں کو پتا چلا کہ ننھا خرگوش گھر میں اکیلا ہے۔ وہ خوشی سے جھوم اُٹھے۔ بولے: ’’خرگوش کو نکال کر مزے سے کھائیں گے۔‘‘

سب سے پہلے بھیڑیا ننھے خرگوش کے گھر گیا، دروازہ کھٹکھٹایا۔ ”کون ہے؟“ اندر سے ننھے خرگوش نے پوچھا: ”میں چوکیدار ہوں، تمہارے باپ نے مجھے بھیجا ہے کہ تمہیں لے آؤں، تم باہر آؤ، تاکہ میں تمہیں تمہارے باپ کے پاس پہنچا دوں“۔ ننھے خرگوش کو باپ کی نصیحت یاد آ گئی۔ اُس نے دروازہ کھولنے سے انکار کر دیا۔ بھیڑیا غصے میں غُرایا۔ اُس نے تیز دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کیا۔ اچانک ایک رسی کا پھندا بھیڑیے کے گلے میں پڑ گیا۔ بھیڑیا پھندے میں پھنس گیا۔

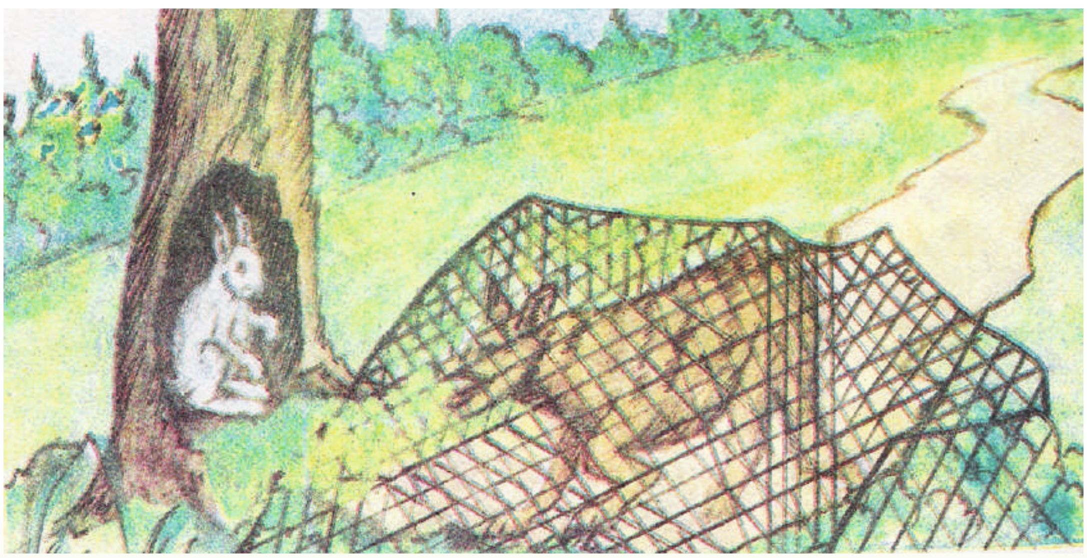

کچھ دیر بعد ایک لومڑی آئی ۔ اُس نے دروازے کو کھٹکھٹایا اور کہا: ’’ میں تمہاری موسی ہوں بیٹا ! تمہارے لیے کھیر لائی ہوں ۔ دروازہ کھولو، کھیر لے لو ۔‘‘ ننھے خرگوش نے کہا : ’’موسی ؟ میرا باپ آئے گا تو کھیر لانا ، ابھی میں دروازہ نہیں کھولوں گا ۔‘‘ لومڑی کو غصّہ آیا۔ اُس نے اپنے نوکیلے دانتوں سے دروازہ کاٹنا شروع کر دیا۔ ننھا خرگوش پریشان ہو گیا اُسی وقت رسی کا ایک پھندا لومڑی کی گردن میں آن پڑا۔ لومڑی پھندے میں پھنس گئی ۔

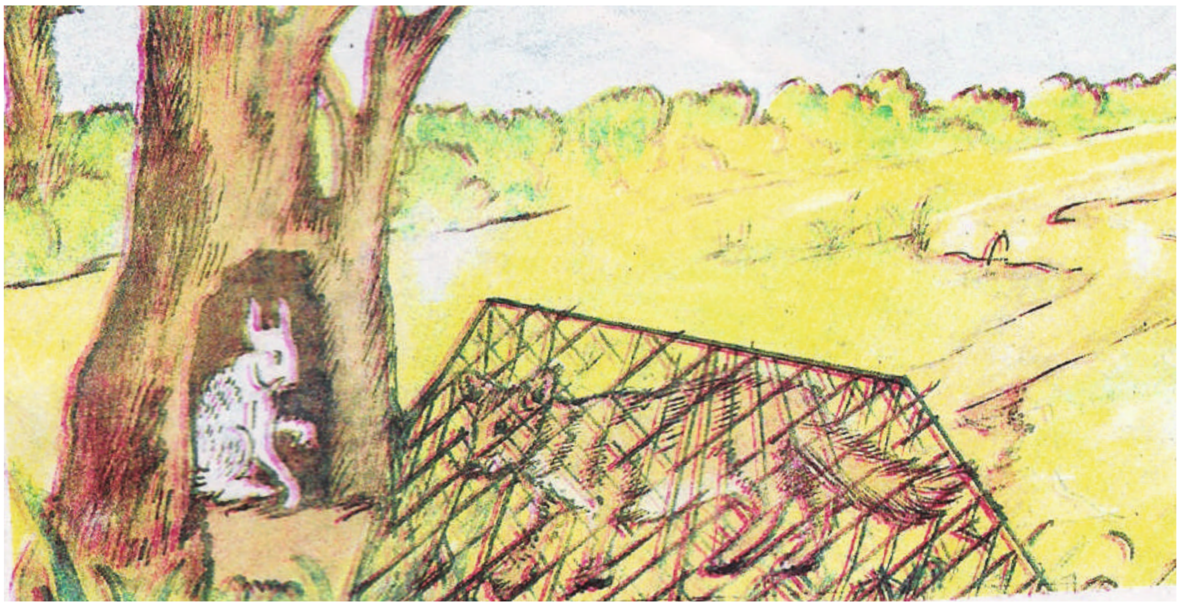

اب سانپ نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا : ’’ ننھے خرگوش سیلاب آ گیا ہے، پانی کا ریلا تمہارے گھر کی طرف آ رہا ہے، سارے جانور بھاگ رہے ہیں، تُم بھی اپنی جان بچاؤ ۔ جلدی سے دروازہ کھولو اور میرے ساتھ بھاگ چلو، ننھے خرگوش نے جواب دیا ’’ زلزلہ آئے یا سیلاب ، میں اپنے باپ کے آنے تک دروازہ نہیں کھولوں گا ‘‘ ۔ سانپ کو سخت غصّہ آیا ۔ دروازے کے نیچے اُسے ایک بل نظر آیا ۔ وہ بل میں گھسنے لگا ۔ اُوپر سے رسی کا پھندا آ گرا ، پر سانپ پہلے ہی اندر جا چُکا تھا ۔

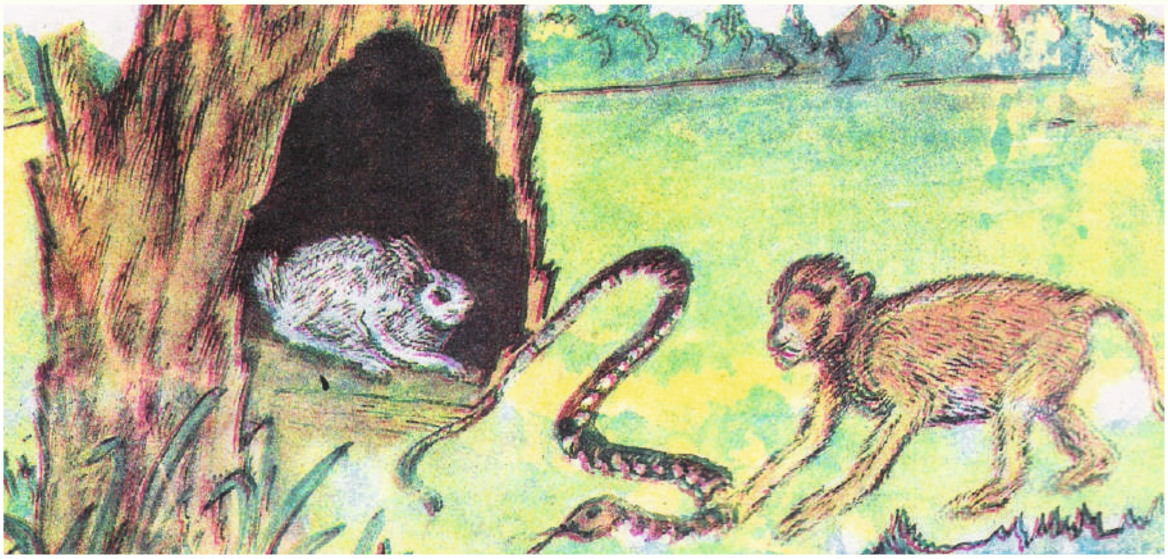

ننھا خرگوش کونے میں بیٹھا تھا۔ ایک کالا سانپ پھَن اُٹھا کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ اُسے دیکھ کر ننھا خرگوش ڈر گیا۔ سانپ اُسے ڈسنے ہی والا تھا کہ اچانک ایک بندریا درمیان میں آگئی۔ اُس نے سانپ کو گردن سے پکڑا اور زمین پر ٹپک کر مار ڈالا۔ اس طرح سے اپنے باپ کی نصیحت پر عمل کرنے والا ننھا خرگوش ہر مصیبت اور حملے سے محفوظ بچ نکلا۔

١۔ آؤ معنی یاد کریں:

ننھا : چھوٹا

نصیحت : نیک مشورہ

ترس آنا : رحم آنا

کام آنا : مَدد کرنا

ڈَسنا : کسی زہریلے جانور خاص کر سانپ کا کاٹنا۔

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ خرگوش اور اس کا ننھا بچہ کہاں رہتے تھے؟

☆ خرگوش کے گھر میں رکھی ہوئی خوراک کیوں ختم ہوگئی تھی؟

☆ ننھا خرگوش خوراک کی تلاش میں کہاں گیا؟

☆ ننھے خرگوش نے جب ہرنی کو گاجر دی تو وہ کیا بن کر سامنے آگئی؟

☆ پَری نے ننھے خرگوش کو کیا دیا؟

۳. جُملے بنائیے:

ننھے خرگوش کو		لگی ہے
ہرنی کے بچے کو	بھوک	لگی تھی
سُنہری پری کو		نہیں لگی تھی

۴. ''ا'' کے ہر جُملے کا دوسرا حصّہ ''ب'' میں تلاش کر کے جُملے مکمل کیجیے:

ا	ب
ننھے خرگوش نے گاجر	رگڑ کر مار ڈالا
میں نے تمہاری نیکی کا	نصیحت یاد آ گئی
بَندریا نے سانپ کو	بدلہ چُکا دیا
ننھے خرگوش کو باپ کی	ہرنی کو دے دی

۵. سامنے دیے ہوئے لفظوں میں درست لفظ تلاش کر کے خالی جگہیں پُر کیجیے:

اثر ، باپ ، پَری ، بدلہ، اکیلا

۱. ننھے خرگوش پر.................کی نصیحت کا بہت کم اثر ہوا۔

۲. ہرنی اُسی وقت سُنہرے تاج والی ....بن کر سامنے آ گئی۔

۳. جنگلی جانوروں کو پتا چلا کر خرگوش گھر میں .... ہے۔

۴. میں نے تمہاری نیکی کا .... چُکا دیا۔

٦. مُذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیے :

	مذکر	مونث
مثال	باپ	ماں
	چاچا	
	بھائی	
	بندر	
	ہرن	

۷. استاد کے لیے:

اس کہانی کا ماحصل کیا ہے۔
استاد بچوں کے ساتھ کہانی کے مرکزی خیال کے بارے میں بات کریں۔

عالم | لگن | بیداری | ذہین | جدوجہد

ابوالکلام آزاد

آپ کا نام محی الدین احمد تھا۔آپ ۱۸۸۸ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام مولانا خیر الدین تھا۔آپ کی والدہ مدینہ منورہ کے ایک مشہور عالم کی بیٹی تھیں۔ آپ کے والد مولانا خیر الدین جب ہندوستان آئے تو کلکتہ میں قیام کیا۔مولانا آزاد نے کسی مدرسے میں تعلیم نہیں پائی۔اُن کے والد نے اُنہیں گھر پر ہی پڑھانے کا انتظام کیا۔مولانا آزاد بے حد ذہین تھے۔اُنہوں نے بہت کم وقت میں تعلیم حاصل کرلی۔ اُنہوں نے چھوٹی عمر میں ہی اور بھی کئی علوم حاصل کیے۔مضمون لکھنا شروع کیے۔ وہ چودہ سال کی عمر میں ایک اخبار کے ایڈیٹر ہوئے، اور پورے ملک میں مشہور ہوئے۔ آپ نے کئی اخبار نکالے اور ہندوستان کے لوگوں میں بیداری پیدا کی۔آپ کے خیالات سے مُلک میں ایک نیا جوش پیدا ہوا۔لوگوں میں آزادی کی لگن پیدا ہوئی۔

مولانا آزاد کی شہرت کی دوسری وجہ اُن کی تقریریں تھیں۔لوگ دور دور سے اُن کی

تقریریں سُننے کے لیے آتے تھے اور ایک نیا جوش لے کر جاتے تھے۔ آپ کی تقریروں نے پورے مُلک کو انگریزوں کے خلاف کھڑا کر دیا۔ آپ انگریز کی حکومت کے سخت مخالف تھے۔ آپ ہندوستان کی آزادی کے لیے اپنے قلم اور اپنی زبان دونوں سے کام لیتے رہے۔

آپ بہت بڑے ادیب اور عالم تھے۔ اس کے ساتھ ہی آپ بہت بڑے سیاسی رہنما بھی تھے۔ آپ ساری عمر ملک وقوم کی خدمت کرتے رہے۔

انڈین نیشنل کانگریس میں شامل ہو کر آپ نے ہندوستان کی آزادی کے لیے جدوجہد کی۔ ہندوستان کی تحریک آزادی میں آپ کو بہت اُونچا مقام حاصل ہے۔ انگریز حکومت نے آپ کو کئی بار جیل بھیجا۔ آپ کو طرح طرح کی تکلیفیں دی گئیں۔ آپ کے اخباروں پر پابندی لگا دی گئی۔ لیکن آپ نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ آپ ملک کی آزادی کے لیے لڑتے رہے۔ آپ اپنی زبان اور قلم سے ملک کی خدمت کرتے رہے۔ آپ گاندھی جی کے قریبی ساتھیوں میں سے تھے۔ آپ دو بار کانگریس کے صدر چُنے گئے اور تحریک آزادی کی رہنمائی کی۔ ۱۹۴۷ء میں ملک آزاد ہوا۔ آپ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیرِتعلیم بنائے گئے۔ آخری وقت تک آپ اس عہدے پر کام کرتے رہے۔ آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ آپ نے ۱۹۸۵ء میں وفات پائی۔ اُس وقت آپ کی عمر ستر (۷۰) سال تھی۔ آپ کی آخری آرام گاہ دہلی جامع مسجد کے سامنے ہے۔

۱. آؤ معنی یاد کریں:

بے حد : بہت زیادہ

ذہین : عقلمند

بیداری : ہوشیاری

لگن : دُھن ، پیار

عالم : جاننے والا ، بہت علم رکھنے والا

جدو جہد : کوشش ، محنت

تحریک : کوشش

رہنمائی : رہبری ، ہدایت

آخری آرام گاہ : قبر

۲. مختصر جواب لکھیے

☆ مولانا آزاد کہاں پیدا ہوئے؟

☆ مولانا آزاد کب پیدا ہوئے؟

☆ مولانا نے کس مدرسے میں تعلیم پائی؟

☆ مولانا آزاد کے اخباروں پر حکومت نے پابندی کیوں لگائی؟

☆ مولانا آزاد کس محکمے کے وزیر ہوئے؟

۳. مثال دیکھ کر لفظ کے مقابلے میں اس کا متضاد لکھیے

مثال	چھوٹا	بڑا
	اونچا	
	سستہ	
	اول	
	آج	
	دور	

۴. مناسب لفظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

☆ ابوالکلام آزاد کا اصلی نام .... تھا (محی الدین احمد، احمد محی الدین)

☆ آپ بہت بڑے .... تھے (ادیب، ڈاکٹر)

☆ آپ آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر .... تھے (تعلیم، قانون)

☆ مولانا آزاد بے حد .... تھے (کُند ذہن، ذہین)

۵. درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیے:

اخبار، چھوٹا، تقریر، جرمانہ، والدہ،

قید، مکہ، مدینہ، جدوجہد

غافل | اشکوں | فانی | جولانی

اُٹھ، باندھ کمر، کیوں ڈرتا ہے

Q3Y3X9

اُٹھ ،باندھ کمر ، کیوں ڈرتا ہے
پھر دیکھ خُدا کیا کرتا ہے

جو موقع پاکر کھوئے گا
وہ اشکوں سے منہ دھوئے گا

جو سوئے گا ، وہ روئے گا
اور کاٹے گا ، جو بوئے گا

تو غافل کب تک سوئے گا
جو ہونا ہے ، وہ ہوئے گا

اُٹھ ، باندھ کمر ، کیوں ڈرتا ہے
پھر دیکھ خُدا کیا کرتا ہے

یہ دُنیا آخر فانی ہے — اور جان بھی اِک دِن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے — کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمت کی جولانی ہے — تو پتھر بھی پھر پانی ہے

اُٹھ ، باندھ کمر ، کیوں ڈرتا ہے
پھر دیکھ خُدا کیا کرتا ہے

محمد فاروق دیوانہ

ا. آؤ معنی یاد کریں:

اشکوں : ''اشک کی جمع'' آنسو
اشکوں سے منہ دھونا : روتے رہنا
فانی : ختم ہو جانے والا
جولانی : تیزی، دوڑ

۲. مختصر جواب لکھیے:

☆ شاعر ہمیں کیا کرنے پر زور دے رہا ہے؟

☆ اس نظم میں کون کون سی اچھی عادتیں بیان کی گئی ہیں؟

☆ جو وقت کو ضائع کرے گا اُس کا انجام کیا ہوگا؟

☆ مشکل کام کیسے آسان ہو سکتا ہے؟

۳. نظم پڑھ کر مصرعوں کو پورا کیجیے

☆ اور کاٹے گا .... گا

☆ تو غافل .... گا

☆ یہ دُنیا .... فانی ہے

☆ کر ڈال جو .... میں ٹھانی ہے

۴. نوٹ بک پر لکھیے

ہر کام وقت پر کرنا چاہیے۔ گذرا ہوا وقت واپس نہیں آتا۔ ہمت اور حوصلے سے کام کرنا چاہیے۔ اچھے کاموں کا پھل اچھا ہوتا ہے اور بُرے کاموں کا بُرا

۵. اس نظم سے ہم نے کیا سیکھا استاد کی مدد سے پانچ جملوں میں لکھیے

اعادہ، سبق: ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶

اساتذہ حضرات اس اعادہ کے ذریعہ اندازہ کر سکتے ہیں کہ کیا بچوں میں سُننے ، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے۔ آموزشی ماحصل کو حاصل کیا گیا ہے، یعنی بچے اُردو میں بات چیت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے خیالات اور مشاہدات کو کسی حد تک بیان کر سکتے ہیں:

I. سوچیے اور بتائیے:

(الف) ''ہمارا وطن'' کے عنوان پر پانچ جملے لکھیے

(ب) آپ نے گھر میں کبھی کوئی کہانی اپنی دادی ، نانی یا پھر ماں سے سنی ہے، اُس کہانی کو اپنے الفاظ میں لکھنے کی کوشش کیجیے

(ج) جو شخص آپ کو بہت پیارا ہے، اُس پر پانچ جملے لکھیے

(د) ہر کام وقت پر کرنا چاہیے

مزید چار جملے لکھیے جن میں لفظ ''وقت'' کا استعمال ہو

II. درج ذیل عنوانات میں سے استاد کوئی ایک عنوان چُن کر بچوں کے ساتھ گفتگو کرے

۱۔ وقت کی اہمیت ۔۔۔ ۲۔ وطن سے محبت

۳۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنے کا فائدہ

وِدیا　ساگر　ٹیچر　بدن　اُجلا

B6W4T4

ٹیچر

میں تو سب سے بہتر ہوں گا
وِدّیا کا اِک ساگر ہوں گا
بی ، اے ، ایم ، اے، پڑھ کر رہوں گا
دیکھنا اک دن ٹیچر ہوں گا

پڑھنا　پڑھانا　کام
ٹیچر　میرا　نام

بینچ پہ لڑکے بیٹھے ہوں گے
اپنی کتابیں پڑھتے ہوں گے
اور جو لڑکے گندے ہوں گے
آنکھیں کھولے سوتے ہوں گے
ہوں گے وہی ناکام
ٹیچر میرا نام

مجھ سے ہر ایک خوب پڑھے گا
کوئی بھی لڑکا نہ پٹے گا
کان پکڑ مُرغا نہ بنے گا
رونے والا خوب ہنسے گا
میرا ہے پیغام
ٹیچر میرا نام

۱. آؤ معنی یاد کریں:

وِدیا	:	علم
ساگر	:	سمندر
ٹیچر	:	اُستاد
بدن	:	جسم
اُجلا	:	چمکدار۔ سفید
پیغام	:	پیام

۲. مختصر جواب لکھیے:

☆ وِدیا کا ساگر کون ہوتا ہے؟

☆ اُستاد کا نقشا کیسا ہوگا؟

☆ کون بچے ناکام ہوں گے؟

۳. کالم ''الف'' کو کالم ''ب'' کے ساتھ ملایئے

کالم الف	کالم ب
ٹیچر	عوام کا نمائندہ ہوتا ہے
انجینئر	ایک گاڑی کا نام ہے
ڈاکٹر	بچوں کو پڑھاتا ہے

ٹریکٹر	بیماروں کا علاج کرتا ہے
منسٹر	سڑکیں اور بلڈنگیں بناتا ہیں

۴. مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

☆ اُستاد بچوں کو .... ہے۔ (پڑھاتا/رُلاتا)

☆ اُستاد کا کام .... ہوتا ہے۔ (پڑھانا/سُلانا)

☆ لڑکا کلاس میں .... ہے۔ (پڑھتا/کھیلتا)

☆ .... سے انسان ترقی کرتا ہے۔ (پڑھنے/مستی)

☆ .... ہر انسان کے لیے ضروری ہے۔ (پڑھائی/مہنگائی)

۵. مثال دیکھ کر حروف ملایئے

مثال	س	+	ا	+	گ	+	ر	=	ساگر
	ن	+	ق	+	ش	+	ا	=	
	ڈ	+	ن	+	ڈ	+	ا	=	
	گ	+	ن	+	د	+	ے	=	
	ب	+	چ	+	و	+	ں	=	
	ت	+	ر	+	ق	+	ی	=	
	ل	+	ڑ	+	ک	+	ا	=	
	ش	+	ا	+	ع	+	ر	=	

اظہارِ تشکّر

اُردو ہندوستان کی مشترکہ قدروں کی آمین ہے۔گنگا جمنی تہذیب کی آئینہ دار اِس زبان کا جنم اسی زمین پر ہوا اور یہاں ہی اِس نے اپنی بلندیوں کو چھولیا۔ جموں وکشمیر میں اُردو کی اہمیت دوگنی ہوجاتی ہے، کیونکہ یہاں کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ یہاں پر رابطہ کی سب سے بڑی زبان ہے۔جموں وکشمیر میں یہ زبان تقریباً ہر ایک تعلیمی ادارے میں پڑھائی جاتی ہے۔سرکاری سطح پر اِس کی درس وتدریس کے معقول انتظامات ہیں۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن اُردو زبان کے لئے نصاب تیار کرتے وقت اِس کی افادیت اوراہمیت کا خاص خیال رکھتا ہے۔بورڈ کے ساتھ وابستہ ماہرینِ اُردو ہمیشہ اُردو کے معاملے میں سنجیدگی اور لگن سے کام کرتے ہیں۔میں اپنی اور بورڈ کی طرف سے سبھی ماہرین کا شکر گذار ہوں، جن کی لگن اور محنت سے اِس کام کی اشاعت ممکن ہوسکی۔

میں درجِ ذیل ماہرین اور اساتذ کا بے حد مشکور ہوں جنہوں نے اِس کتاب کی تیاری میں عرق ریزی سے کام کرنے کے ساتھ ساتھ ہمیں ہر وقت اپنا دستِ تعاون پیش رکھا۔

ا۔	ڈاکٹر الطاف انجم	اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی سرینگر
۲۔	شاکر شفیع	لیکچرر ہائر اسکنڈری اسکول گاڈہ کھوڈ، بانڈی پورہ
۳۔	ڈاکٹر رابعیہ نسیم	ریسرچ آفیسر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر
۴۔	ڈاکٹر غلام نبی حلیم	ماسٹر ہائی اسکول مامہ گنڈ، بڈگام
۵۔	جاوید کرمانی	ماسٹر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی سرینگر
٦۔	مجید مجازی	ماسٹر گرلز ہائی اسکول حاجن، بانڈی پورہ
۷۔	نگہت یاسمین	ماسٹر مڈل اسکول بٹہ پورہ، بڈگام
۸۔	روحی سلطانہ	ٹیچر، زون گلاب باغ، سرینگر
۹۔	غلام نبی بٹ	ٹیچر، زون حاجن، بانڈی پورہ
۱۰۔	تنویر احمد پرے	ٹیچر، زون ہندوارہ، کپوارہ

ان کے علاوہ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کے اکیڈیمک ڈویژن کے سبھی افسران اور ملازمین بالخصوص ڈاکٹر عارف جان (ڈپٹی ڈیریکٹر) کا شکریہ کرنا اپنا منصبی فرض سمجھتا ہوں، جنہوں نے اس کتاب کو تیار کرنے میں حتیٰ المقدور اپنا تعاون دیا۔

میں مندرجہ ذیل ماہرین کا بھی مشکور ہوں جو اس کتاب کی تجزیہ کمیٹی 2024 میں شامل تھے۔

تجزیہ کمیٹی (2024)

ا۔ ڈاکٹر کوشل کرن، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج، بشناہ، جموں
۲۔ ڈاکٹر جے وردھن، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج (ومن) پریڈ، جموں
۳۔ ڈاکٹر اپفان علی، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج، ریاسی، جموں
۴۔ ڈاکٹر بلبیر، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری کالج (ومن) گاندھی نگر، جموں
۵۔ ڈاکٹر وجے کمار، سینئر لیکچرر، گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول، جھلاکھا محلّہ، جموں

پروفیسر سدھیر سنگھ
ڈائریکٹر اکیڈمکس

Notes

Notes